کورونا ویکسین کے بارہ میں سوالات

1. کورونا سے بچاؤ کے لئے ویکسین کیوں لگوانا چاہئے؟

کورونا ایک سنگین بیماری ہے۔ بیمار لوگ اکثر شدید بیماری میں مبتلہ ہوجاتے ہیں اور موت بھی ہوسکتی ہے۔ خاص طور پر بوڑھے یا کسی اور بیماری میں مبتلہ لوگوں کے لئے کورونا خطرناک ہے۔ ان لوگوں کو زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انہیں رسک گروپس کہا جاتا ہے۔

یہ ویکسین عموماً کورونا وائرس کی بیماری سے بچاتی ہے۔ اگر زیادہ لوگ ویکسین لگوائیں، تو پھر اس بیماری کا مقابلہ تیزی سے اور مؤثر طریقہ سے کیا جاسکتا ہے۔ پہلے لوگوں کی کثیر تعداد ٹیکہ لگوائے۔ پھر قدم با قدم زندگی عام حالات کی طرف واپس جاسکتی ہے۔

2. کورونا ویکسین کے کیا فوائد ہیں؟

جن لوگوں کی ویکسین مکمل ہو چُکی ہے انکی روزمرہ کی زندگی میں کم پابندیاں ہیں۔

- مثال کے طور پر روابط رکھنے میں مزید پابندی نہیں ہوگی۔ یعنی کہ جن لوگوں کی ویکسین مکمل ہوگئی ہے وہ بہت سے ایسے افراد سے مل سکتے ہیں جن کی ویکسین مکمل ہوچُکی ہو۔ بغیر ویکسین کے لوگوں کے ساتھ ملاقات میں ویکسین شدہ لوگ شمار نہیں کئے جاتے۔
- جسمانی رابطے کے بغیر انفرادی کھیلوں میں کوئی مزید پابندی عائد نہیں ہوتی۔
- رات کے وقت کرفیو کی پابندی نہیں ہوتی ۔ مکمل ویکیسین والے افراد کو کرفیو کے دوران بھی آمد ورفت کی آزادی ہے۔
- مکمل ویکسین والے افراد کو سفر سے واپسی پر قرنطینہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ استثناء اس کے کہ اگر وہ وائرس کی اقسام والے کسی ملک سے واپس آرہے ہوں۔
- مکمل ویکسین شدہ افراد کے لئے ٹیسٹ کروانے کی پابندی نہیں ہے۔ یہ ہر اُس جگہ پر عائد ہوتا ہے جہاں منفی ٹیسٹ دکھانا ضروری ہو۔ مثال کے طور پر ,کِلک اینڈ میٹ۔ شاپنگ، ہیئر ڈریسر یا پیڈیکیور۔ اس کے لئے ویکسین کا ثبوت دکھانا پڑے گا۔

3. مکمل طور پر ویکسین شدہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ویکسین ٹیکے کی صورت میں بازو میں لگتی ہے۔ بعض دفعہ اس کے لئے متعدد ہفتوں کے وقفہ کے ساتھ دو ٹیکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ٹیکے کی ایک مقدار کو ویکسین۔خوراک کہا جاتا ہے۔

ویکسین مکمل تب ہوتی ہے جب آخری ضروری ٹیکے کو 14 دن گُزر چُکے ہوں۔ ویکسینیشن یوروپین یونین میں منظور شدہ ہونی چاہئے، وہ یہ ہیں: موڈرنا، بائیون ٹیک، آسٹرا زینیکا/ واکسزیوریا، جونسن اینڈ جونسن۔ علاوہ ازیں اُس شخص میں کورونا کی علامات نہیں ہونی چائیں۔ اور وہ شخص کورونا کی بیماری میں مبتلہ نہ ہو۔

ٹیکے کی کتنی خوراکیں ضروری ہیں، یہ ویکسین کی قسم پر منحصرہے۔

موڈرنا، بائیون ٹیک، آسٹرا زینیکا/ واکسزیوریا، کی دو خوارکیں ضروری ہوتی ہیں۔

جونسن اینڈ جونسن کا صرف ایک ٹیکہ ضروری ہے۔

اگر کوئی شخص پہلے کورونا میں مبتلہ رہا ہو تو اس کے ذریعہ سے اُس شخص میں تحفظ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس تحفظ کو قوت مدافعت کہا جاتا ہے۔ تب پھر جب 6 ماہ کے بعد ویکسین لگے تو ٹیکے کی ایک خوارک ہی کافی ہوتی ہے۔

4. کیا کورونا ویکسین کے لئے پیسے ادا کرنے پڑتے ہیں؟

نہیں۔ جرمنی میں یہ ویکسین مفت ہے۔

Offenbach am Main OF

ایک شخص کی جہاں بھی انشورنس ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

5. کیا ویکسین لگوانا لازمی ہے؟

نہیں۔ جرمنی میں ویکسین لگوانا لازمی نہیں ہے۔
یہ ہو سکتا ہے کہ کئی عمارات میں ویکسین کے ثبوت کے ساتھ اندر جانا ممکن ہو یا اندر جانے میں آسانی ہو۔

6. یہ ویکسینیشن کیسے کام کرتی ہیں؟

ویکسینیشن انسانی جسم میں کسی وبا کے خلاف قوت مدافعت قائم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ جرمنی میں کورونا وائرس کے خلاف منظور شدہ تمام ویکسین یہی کرتی ہیں۔ ویکسین میں وائرس کے ایک حصے کے لئے ایک قسم کا منصوبہ ہوتا ہے۔ یہ حصہ سپائیک‌پروٹین کہلاتا ہے۔ سپائیک وہ چھوٹے کانٹے ہیں جو گول وائرس پر چپکتے ہیں۔ ٹیکے کے بعد انسانی جسم میں ان کانٹوں کی نقل پیدا ہوتی ہے۔ قوت مدافعت کو یہ واضع ہوتا ہے اور وہ مدافعتی خلیات بنا لیتی ہے۔ اگر پھر اصل انفیکشن ہوجائے تو یہ اس کے خلاف لڑتی ہیں۔

7. یہ ویکسین کس حد تک محفوظ ہے؟

یہ ویکسین بہت احتیاط سے ٹیسٹ کی گئی ہیں اور ان کی تحقیق کی گئی ہے۔ اس کے لئے قوانین اور بین الاقوامی قوائد موجود ہیں۔ اس کے بعد ویکسین کی فراہمی کی اجازت ملتی ہے جسے منظوری کہا جاتا ہے۔ اس ویکسین کی تحقیق بہت تیزی سے ہوئی ہے۔ اس کے باوجود وہی سٹینڈرڈ لاگو ہوئے ہیں جو دوسری ویکسین کے لئے بھی ہیں۔ اگرچہ دوسری ویکسین کی فراہمی کی منظوری میں زیادہ عرصہ لگتا ہے۔
منظوری کے بعد ویکسین کی مزید پڑتال کی جاتی ہے، تاکہ شازونادر ضمنی اثرات کو جانچہ جاسکے۔ منظورشدہ ویکسین کے اثرات میں بہت معمولی فرق ہے۔ سب منظور شدہ ویکسین محفوظ ہیں۔ سب کورونا کے خلاف قابل اعتماد اثر پذیر ہیں۔

8. کیا ٹیکے کے ساتھ کورونا ہو سکتا ہے؟

جی یہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ویکسین شدہ افراد کو عموماً کورونا کی ہلکی سی علامات ہوتی ہیں۔ کئی دفعہ تو انہیں محسوس بھی نہیں ہوتا کہ انہیں کورونا ہے۔ ویکسین پھر بھی اثر کرتی ہے۔ اس کے ذریعہ شدید بیماری اور موت سے بچت ہو سکتی ہے۔

9. ویکسین کے بعد کونسے ضمنی اثرات ہوسکتے ہیں؟

ہر قسم کے ویکسین کے بعد ضمنی اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں۔ اسی طرح یہ کورونا کے ویکسین سے بھی ہو سکتا ہے۔ ان ضمنی اثرات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جسم ویکسین سے تحفظ کو قائم کررہا ہے۔ ضمنی اثرات اکثر ویکسین کے تھوڑی دیر بعد ظاہر ہوتے ہیں اور چند دن رہتے ہیں۔ یہ اثرات مختلف ہو سکتے ہیں۔
مثال کے طور پر ٹیکے کہ جگہ پر درد، کمزوری یا سردرد۔ یا انسان اپنے آپ کو بیمار محسوس کرتا ہے اور ہلکا سا بخار ہو جاتا ہے، جیسا کہ زکام کی حالت میں ہوتا ہے۔ اس سے جسم یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ بیماری کے جراثیم سے مدافعت کی تیاری کر رہا ہے۔ سخت ضمنی اثرات بہت کم ہوتے ہیں۔

10. کیا ملازمت کے اوقات کے دوران ویکسین کے لئے جایا جاسکتا ہے؟

فی الحال تواکثر ویکسین کی اپوائینٹمنٹ کا چُناؤ آزادانہ طورپر کیا جاسکتا ہے۔ جب ملازمت کرنے والوں کو کام کے اوقات کے دوران اپوائنٹمنٹ ملے، تو اُن کو اس کے لئے چُھٹی مل سکتی ہے۔ اس وقت کی تنخواہ ملے یا نا ملے یہ کام کے معاہدے میں طے کیا جاتا ہے۔ اگر ملازم اُس دن کام پر نہ جائے تو مالک کو بروقت مطلع کیا جانا ضروری ہے۔ اگر اپوائنٹمنٹ کا چُناؤ کرنا ممکن ہو تو پھر کام کے اوقات سے علاوہ اپوائنٹمنٹ رکھنی چاہئے۔

11. کیا کام پر مالک کو یہ بتانا ہوگا کہ ویکسین لگ گئی ہے؟

یہ عمومی طور پر فرض نہیں ہے۔

لیکن کئی ایسے پیشے ہیں جن میں ویکسین کے ساتھ ہی کام کیا جاسکتا ہے۔ ورنہ کورونا۔ تحفظ روزگار۔ضوابط پر عمل نہیں کیا جاسکتا۔ تب مالک کے علم میں ہونا چاہئے۔

12. کیا ویکسین میں جانوروں کے مصنوعات شامل ہیں؟

نہیں۔ فی الحال منظور شدہ ویکیسنیشن میں جانوروں کی کوئی مصنوعات شامل نہیں ہیں۔

13. جرمنی میں کونسی ویکسین منظور شدہ ہیں؟

یوروپین یونین اور جرمنی میں فی الحال مندرجہ ذیل ویکسین منظور شدہ ہیں: بائیون ٹیک / فائیزر، موڈرنا، آسٹرا زینیکا/ واکسزیویریا اور جونسن اینڈ جونسن۔

جرمنی میں صرف انہی ویکسین کی اجازت ہے۔ کوئی اور ویکسین تسلیم شدہ نہیں ہے۔

دوسرے ویکسین کی ابھی تحقیق کی جارہی ہے اور جائزہ لیا جارہا ہے۔

14. کیا ویکسین کو دوبارہ تازہ کرنا پڑے گا؟

وقتی طور پر ماہرین کا اندازہ ہے، کہ کچھ عرصہ کے بعد حفاظتی ویکسین کو تازہ کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن ابھی یہ واضع نہیں، کہ آیا یہ 6، 9، یا 12 ماہ کے بعد کرنا پڑے گا۔

اگر ہم پھر سے دوبارہ عام زندگی گزارنا چاہتے ہیں، تو پھر ہر ایک کو ویکسین لگوانا چاہئے۔ اس طرح ہم دوبارہ خوشحال صحت کے ذریعہ، دوستوں اور فیملی کے ساتھ زندگی گزارسکتے ہیں اور سفرکر سکتے ہیں۔